102049 ـ بیوی نماز میں سستی کرے تو کیا طلاق دے دینی چاہیے ؟

سوال

میں شادی شدہ ہوں اور میری دو بچیاں ہیں، میری بیوی گھریلو کام کاج تو بہت اچھی طرح کرتی ہے، اور میری غیر موجودگی میں گھر کی بھی حفاظت کرتی ہے! لیکن دینی معاملات میں کوتاہی کی مرتکب رہتی ہے.
نماز میں سستی کرتی ہے، اکثر میں نے اس سلسلہ میں اس سے بات بھی لیکن کوئی فائدہ نہیں زبانی طور پر وعدہ کر لیتی ہے عمل نہیں کرتی بلکہ سستی پر قائم ہے، میں اس معاملہ میں بہت تنگی محسوس کرتا ہوں، اور كئی بار طلاق کے بارہ سوچا لیکن جب بچیوں کے بارہ میں سوچتا ہوں تو فیصلہ واپس لے لیتا ہوں.
برائے مہربانی مجھے بتائیں کہ بیوی کے متعلق میری کیا ذمہ داری ہے، آیا میں اسے رکھوں یا کہ علیحدگی اختیار کر لوں، میں بہت تنگ آ چکا ہوں مجھے کوئی حل بتایا جائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

نماز بہت عظیم اہمیت کی حامل ہے، اور کلمہ طیبہ کے بعد ارکان اسلام میں سب سے زیادہ تاکیدی اور اہم رکن نماز ہی ہے، اور یہ دین اسلام کا ستون ہے، تارك نماز کا دین اسلام میں کوئی حصہ نہیں رہتا، جیسا کہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ کا فرمان اور اس کے علاوہ بہت سارے دوسرے دلائل تارك نماز کے کفر پر دلالت کرتے ہیں کہ وہ ملت اسلامیہ سے خارج ہو جاتا ہے.

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (5208) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اگر انسان اپنے پروردگار رب العالمین اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا، اس کے دین اور قرآن مجید سے محبت رکھتا ہو تو سب سے عظیم اور بڑا فریضہ کیسے ضائع کر سکتا ہے ؟!

حالانکہ یہ نماز کا فریضہ تو بہت آسان و خوبصورت ہے جس سے دلوں کو راحت و سکون حاصل ہوتا ہے، اور روح کو لذت ملتی ہے، اور جسم کی طہارت کا باعث ہے، نماز میں سستی کرتے ہوئے بے وقت نماز ادا کرنے پر سزا کی وعید سنائی گئی ہے.

جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

ان كے بعد ايسے ناخلف آئے جنہوں نے نماز ضائع كر دى اور شہوات كى پيروى كى، تو انہيں ضرور جہنم ميں ڈالا جائيگا مريم (59).

اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" جس نے عصر كى نماز ترك كى تو اس كے اعمال ضائع ہو گئے "

صحيح بخارى حديث نمبر (553).

اس ليے آپ پر واجب ہے كہ بيوى كو مسلسل نصيحت كرتے رہيں، اور نماز كے سلسلہ ميں بيوى پر سختى كريں، اور ہر نماز كى نگرانى كريں كہ ادا كرتى ہے يا نہيں، حتى كہ وہ نماز پابندى سے ادا كرنے لگے، اور بےوقت نماز ادا كرنے سے بچائيں.

بيوى كو تارك نماز كا حكم ضرور بتائيں، كہ بغير كسى عذر كے ايك نماز ترك كرنے سے انسان كافر ہو جاتا، اور نماز ترك كرنے كے نتيجہ ميں بعض فقہاء كرام كے ہاں تو نكاح ختم ہو جاتا ہے، تاكہ بيوى كے ليے يہ چيز خوف بن جائے اور اسے ترك نماز سے روك دے.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اے ايمان والو اپنے آپ اور اپنے اہل و عيال كو جہنم كى آگ سے محفوظ كر لو جس كا ايندھن لوگ اور پتھر ہيں، اس پر شديد قسم كے فرشتے مقرر ہيں، جو اللہ كے حكم كى نافرمانى نہيں كرتے، اور جو انہيں حكم ديا جاتا ہے اسے بجا لاتے ہيں التحريم (6).

اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" آدمى اپنے گھر والوں كا ذمہ دار ہے، اور اس سے اس ذمہ دارى كے متعلق جواب دينا ہوگا "

صحيح بخارى حديث نمبر (893) صحيح مسلم حديث نمبر (1829).

آپ ہر ممكن طريقہ اور وسائل استعمال كرتے ہوئے بيوى كو نماز كى ترغيب دلائيں، اور ترك نماز كے انجام سے خوف اور ڈر پيدا كرنے كى كوشش كريں، ليكن نصحيت بڑے نرم رويہ اور پيارے انداز ميں ہونى چاہيے، كيونكہ جس چيز ميں بھى نرمى آ جائے وہ اسے خوبصورت بنا ديتى ہے.

نماز پابندى كے ساتھ ادا كرنے پر بيوى كو انعام ديں، اور اسے بتائيں كہ نماز ميں ہى سعادت و خوشى اور توفيق ہے

بلکہ یہ تو سعادت کی کنجی ہے، اور وسعت رزق اور اچھی زندگی کے اسباب میں شامل ہوتی ہے، چنانچہ اس طریقہ کا نتیجہ نکلے اور بیوی کی اصلاح ہو جائے تو ٹھیك ہم اس کی امید بھی رکھتے ہیں.

اور اس کے لیے یہی پسند کرتے ہیں، لیکن اگر وہ نماز میں کوتاہی کرنے سے باز نہ آئے تو پھر بعض اوقات اس سلسلہ میں بیوی پر سختی کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں، آپ مصلحت کی خاطر اس پر سختی کر سکتے ہیں.

شاعر کہتا ہے:

سختی کرو تا کہ وہ باز آ جائیں اور رك جائیں، عقلمند شخص بعض اوقات رحم کرنے والے پر بھی سختی کر لیتا ہے.

اس لیے آپ اپنی بیوی سے بائیکاٹ کریں، اور طلاق کی دھمکی دیں تا کہ اسے علم ہو کہ یہ معاملہ حقیقت پر مبنی ہے اس میں کوئی تاخیر نہیں، اور اسے علم ہو جائے کہ دین اسلام کے عظیم فرض میں کوتاہی کرنے والی عورت کے ساتھ آپ کا رہنا ممکن نہیں، چاہے وہ دنیاوی معاملہ میں کتنی ہی اطاعت گزار کیوں نہ ہو.

مقصد یہ ہے کہ اس کی اصلاح ہو، اس لیے آپ کو ہم صبر کی تلقین کرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور آپ اپنے اہل و عیال کو نماز کا حکم دیں، اور اس پر صبر کریں طہ (132).

آپ کثرت سے دعا کریں کہ اللہ سبحانہ و تعالی آپ کی بیوی کو ہدایت نصیب فرمائے اور اس کی اصلاح کرے.

واللہ اعلم .